کتاب حقوق سیاشتی رُودکوڕا

1952

نیدُولیبق مال سنه ١٩٥٢

لہ

حقوق آبپاشی اور کورٹ سال 1902ء

انڈکس مندرجات رواج عام آبپاشی رود کوڑا جبکہ دھوآ - تحصیل سنگھڑ - ضلع ڈیرہ غازیخان

۳ نمبر مضمون	۴ خلاصہ مضمون	۵ نمبر صفحہ
.	انڈکس مندرجات رواج آبپاشی -	۱ و ۲
.	نقشہ مجملی موضع -	۳ و ۴
.	ذکر مخرج رود کوڑا	۵
.	ذکر رست و لحیاری گنڈی	۵
۱	ذکر آبپاشی موضع کوٹانی -	۶ و ۷
۲	ذکر آبپاشی موضع لکھانی	۷ و ۸
۳	ذکر آبپاشی موضع دولتوالہ -	۸ و ۹
۴	ذکر آبپاشی موضع شاہ دیوالہ	۹
۵	ذکر آبپاشی موضع بہوج -	۱۰
۶	ذکر آبپاشی موضع جہانگرہ	۱۰
.	ذکر آبپاشی رست	۱۰
.	ذکر آبپاشی نمبردار	۱۰ و ۱۱
.	ذکر احداث کرسی بندیہای برد شدہ	۱۱
.	نسبت اراضیات نوآباد	۱۲
.	ذکر لحیاری گنڈیات خواہشمند نامہ	[illegible] تا [illegible]

۱ نمبر شمار	۲ نمبر مضمون	۳ ورق	۴ خلاصہ مضمون
۱۶	۹	۰	ذکر ملازمان رود
۱۷	۱۰	۰	ذکر لدھڑی ہائے
۱۸	۰	۰	فہرست کلیات حقوق جس میں مسائل آبپاشی تفصیل وار اور رقبہ دیہہ وار ہے -

[illegible]

کیفیت عام زراعم گرڑا

دفعہ ۱ - ذکر مخرج رود - مخرج اس رود کا کوہستان علاقہ مزار اسی ہوتا ہے - اور اول رقبہ موضع کوتانی میں داخل ہوتا ہے

پہاڑ کے اندر کا بارشی پانی جمع ہو کر اسمیں آتا ہے - درہ قریباً ۱۰ میل کے فاصلہ پر اس رود کا مخرج ہے - موضع کوتانی کی حد میں

داخل ہونے پر اس کا رخ جنوب کی طرف ہو جاتا ہے - اور پانی کی رود و ہوا میں داخل ہونے کے بجائے نیکی لئے نہر پر سے رخ شرق کی

طرف پھرایا جاتا ہے - پہلی رود و ہوا سے پانی بچانیکی لئے تین موقعہ پر تین گنڈی (۱ کوڑ وردی ۲ کوکر پوری ۳ کوٹار پوری) تانی بنائی جاتی تھیں -

کیونکہ ان موقعہ سے پانی کی فائدہ ہونی کا اندیشہ تھا - اب بجائے ان ہر سہ گنڈیات کی طرف ایک پہاڑی سد بنام سد کوڑا بنائی جاتی ہے +

دفعہ ۲ - ذکر مرمت وطیاری گنڈی - جو تین گنڈیات تو وقت بندوبست ۱۸۷۸ع بنائی جایا کرتی تھیں - ان کا کمارہ اون ایام میں

جوڑہ ہای ذیل پر ہوتا تھا -

کوتانی	لکھانی	دولت والہ	نتادوالہ	بھوج	کوڑہ وور ستیمانی	جبانمرہ	ترمن	چوہنی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اب جو سد بجائی ہر سہ گنڈیات کی بنام سد کوڑا بنائی جاتی ہے - اسمیں کمارہ حسب مندرجہ بالا نہیں ہوتا - کیونکہ موضع ترمن و چوہنی نے کمارہ

دینا اور آبپاشی کرنا چھوڑ دیا ہے - اسلئے اب کمارہ سو مذکور حسب صورت ذیل ہوتا ہے +

کوتانی	لکھانی
[illegible]	[illegible]

جملہ موضعات مندرجہ بالا بلا تقسیم کمارہ شامل کمارہ کرتی تھیں - موضعات سے حرث

دولت والہ	نتادوالہ	بھوج	جبانمرہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

یک ... گنڈی کسی موضع سے کوئی ڈوری کم ادی - تو اس سے بحساب فی یوم ۸ روپیہ تاوان لیا جاتا ہے

جو سفر کا بعض پانی دریا سے آتا ہے بطور ضمانت میں ٹوٹوں کی اندرونی تقسیم مالکان کی صلاح پر رہتی ہے۔ جس جس مالک کا زمین کو اشتراک ہوتی ہے — وہ اپنے اپنے اجارہ کی بابت اندرونی تفریق کی لحاظ سے خود کر دیتے ہیں۔ چونکہ موضعات کی کمارہ کا حساب داروغہ آبپاشی کے پاس رہتا ہے — مگر موقعدار اندرونی حساب کمارہ نمبردار کے پاس ہوتا ہے — یہ سر ہر وقت تیار رہتی ہے۔ کسی وقت انکو شکست نہیں ہونی دیا جاتا اگر کسی وقت بیاری نوز کے عدم مرمت شکست ہو جاوے — تو بعد فرو ہونی نوز کا پھر مسدود کر دی جاتی ہے۔ جب پانی اس سے

کے ذریعہ سے شاخ شمالی کی طرف آتا ہے تو اس سے موضعات ذیل کی آبپاشی حسب تشریح مندرجہ تحت کے ہوتی ہے —

کوتانی	ککھانی	دولت والہ	بہوچ	شادیوالہ	جہانگیرہ

دفعہ ۳ — ذکر اراضی موضع وار — (۱) موضع کوتانی — بندوبست ۱۸۷۰ء میں اس موضع کی آبپاشی کسی سے پہلی نہی سرو بہ کسی قمرالدین وری ہی — مگر بعد بندوبست کے چونکہ اس سرو بہ رقبہ جات آباد ہو گئی ہیں — اسلئے ان رقبہ جات کی آبپاشی کسی لئی کسب سے پہلی نوابوجہ حساب شسانی کسی شہبازی — اور نوابوکنڈی گکر وری کسی گکر وری جاری ہوتی ہیں — اور انہی رقبہ متعلقہ کو حسب اندراج فہرست مشمولہ کی سیراب کرتا ہے — بندوبست گذشتہ میں کسی قمرالدین کے بعد لنڈا اکر جبالو والہ معروف ککھانی والا جاری ہو کر آتا تھا — اور اس نہر کی حساب کسی جگہ میں پانی جاتا تھا — لیکن بعد بندوبست کے موقعہ اجبر لنڈا اکر جبالو والہ معروف ککھانی والا بربہ ہو کر خراب ہو گئی — اسلئے مالکان موضع ککھانی تھے وکو پانی سے بالمشاورت نیا موقعہ اختیار کر کا اصل موقعہ جانب ... اس موقعہ پر قرار دیا — جہاں کسی قمرالدین وری جاری ہو تو کر لی

اب جب وقت پانی اس موقعہ پر آتا ہے — تو حسب دستور پہلی پانی کسی قمرالدین وری کو وسطی سیر کی رقبہ متعلقہ مندرجہ فہرست کی دیا جاتا ہے

موضع کوتانی سے اور پھر اراضیات موضع لکھانی کو بذریعہ چھوٹی چھوٹی ورگڑ جات اور کسیوں کے بلحاظ سروبہ پائینہ کی آبپاشی کرتا ہے

جیسا کہ فہرست میں تشریح رقبہ ہو چکی ہے – لہٰذہ گر مراد خان والہ موصوف للکدی والہ کے بعد گنڈی چاتو آگے زیر کس حسانگو میں پانی جاری

ہوتا ہے – اس موضع کوتانی کی بلحاظ سروبہ پائینہ سیراب ہوتی ہے – اسکی بعد بذریعہ جیسا کہ اُسکے کس سلسلہ والہ جاری ہو کر پہلی رقبہ کوتانی

اور بعد ازاں موضع دوتھوالہ کو بلحاظ سروبہ پائینہ آبپاشی کرتا ہے – پھر بعد ازاں گنڈ کو اراضی متعلقہ گنڈ ملکو کی سیراب ہوتی ہے – بعد ازاں گنڈہ کی

کے ذریعہ کس کیپی والہ میں پانی جاری ہو کر اراضیات متعلقہ کی آبپاشی کرتا ہے – کس کیپی والہ دو شاخوں میں چلتا ہے – شاخ جنوبی بنام

کس کیپی اور شاخ شمالی بنام کس مبارک والہ مشہور ہے – اور ان سے آبپاشی حسب مندرجہ فہرست ہوتا ہے – پھر چھوٹی چھوٹی گنڈہ جات

تا میں از نمبر ۱ لغایت ۱۴ موضع کوتانی کی آبپاشی کے لئے حسب اندراج فہرست لگائی جاتی ہیں – گنڈہ نمبر ۱۵ اسے موضع دوتھوالہ و مٹی والی

کی اراضیات بھی سیراب ہوتی ہیں – لیکن مٹی والی کا کوئی حق نہیں ہے – صرف افزود پانی آتا ہے – اگر کس (۱۲) حسن کے ذریعہ سے

ان ہر دو موضع کو آبپاشی ہوتا ہے) کے موبال پر گیج چھپی لگائی جاتی ہے – اگر کس وقت یہ گیج ٹوٹ جاوے – تو پھر پانی اوسط طرف جاتا ہے –

ورنہ اون کا کوئی حق آبپاشی نہیں ہے – اسکی بعد پانی موضع دوتھوالہ میں داخل ہو جاتا ہے –

(۲) موضع لکھانی – اس موضع کی آبپاشی اکثر گر مراد خان والہ کی ذریعہ سے ہوتی ہے – جیسا کہ موضع کوتانی کی آبپاشی میں ذکر کیا گیا

لیکن جب پانی اکثر مذکور کا موضع لکھانی کی حد میں داخل ہوتا ہے – تو اس موضع کی آبپاشی کے لئے جو دو حصہ تقسیم ہوتا ہے –

گر مراد خان	مٹھہ خان وزیر محمد	علی محمد خان	حسن وزیر محمد	عثمان خان وزیر حسین	شہباز خان	مٹھہ و دو لست	غازی محمد	محمود و [illegible]
نو حصہ	یک حصہ	دو حصہ	ست حصہ	دو حصہ	یک حصہ	ہاتہ حصہ	ثالث حصہ	ثلث حصہ

اور ان حصص کے حقدار اپنی اپنی اراضیات کو آبپاشی کرتے ہیں۔ پانی کی کم ہونے کی صورت میں تقسیم مندرجہ بالا ہوتی ہے۔ اگر پانی زیادہ ہو
تو ان حصص کا کچھ لحاظ نہیں ہوتا۔ بلکہ بلا ضابطہ سر وبہ پائنہ آبپاشی ہوتی ہے۔

(۳) موضع دولتوالہ – بصورت سابق میں آبپاشی کنندگان موضعات دولتوالہ۔ بہوچ۔ شادیوالہ۔ جنگمرہ۔
جونی۔ ترمن کے درمیان آبپاشی کا تنازعہ تھا۔ آخیر پر انہوں نے باہمی فیصلہ کر کے ایک راضی نامہ داخل کیا۔ اس راضی نامہ
کے ذریعہ سے موضع دولتوالہ کی حد کے اندر مختلف موقعہ پر مختلف طور سے پانی کی تقسیم ہو کر ہر ایک کے موضع کی آبپاشی کنندگان نے
اپنا اپنا حق حاصل کیا۔ چونکہ ملکیت کی بعد موضع جونی و ترمن نے کنارہ کیا اور آبپاشی کرنا چھوڑ دیا۔ اور اس حصہ سے اس کے
آبپاشی سے ان کا حق جاتا رہا۔ اسلئے اب آبپاشی کنندگان موضع دولتوالہ۔ بہوچ۔ شادیوالہ۔ جنگمرہ۔ نے اپنی اپنی
خواہش کے لئے جدید موضعات تقسیم و جدید طریقہ کی تقسیم پانی کی مقرر کر لی۔ جسکا مفصل ذکر حسب ذیل کیا جاتا ہے۔

جب پانی بذریعہ نل جس موضع دولتوالہ میں پہنچتا ہے۔ تو اسمیں گٹہ ہائے ذیل گٹہ ڈھیری والا گٹہ ... والا گٹہ ... والا گٹہ ... والا گٹہ ... والا
گٹہ ... والا مسماۃ ... متعلقہ گٹہ ہائے مذکورہ کی آبپاشی ہوتی ہے۔ اور جو رقبہ ان گٹہ ہا کی جائے غیر مستعمل ہے۔ اسکی آبپاشی
کس ... والہ کی بچت پانی سے ہوتی ہے۔ گٹہ ڈونگ والہ کے بعد بذریعہ گٹہ ... والہ پانی کی تقسیم چار حصہ پر ہوتی ہے۔ ایک حصہ کا پانی
کس ... والہ میں رکھا ہو کر بلا ضابطہ سر وبہ پائنہ پہلی جنوبی رقبہ دولتوالہ کو پھر جنوبی رقبہ موضع بہوچ کو آبپاشی کرتا ہو اور اوقات جنوب گنجو

باقی تین حصہ کا پانی جانب شمال کس شمالی میں جاری ہو کر بذریعہ گنڈہ جات آبپاشی کرتا ہے اور جس وقت موقوع حرف الف پر پہونچتا ہے۔ تو پھر
تین حصہ پر تقسیم ہوتا ہے۔ ایک حصہ کا پانی بذریعہ کس کھرو والہ اراضیات موضع دوتھوالہ کی آبپاشی کرتا ہے اور موضع بہوچ میں داخل ہوتا ہے
دو حصہ کا پانی کس شمالی میں داخل ہو کر بذریعہ گنڈہ ہائی آبپاشی کرتا ہے اور جس وقت موقوع حرف ب پر پہونچتا ہے۔ تو پھر ان کو دو حصہ پر تقسیم ہوتے ہیں
ایک حصہ کا پانی کس بہوچ والہ میں جاری ہو کر موضع دوتھوالہ کی اراضیات کی آبپاشی کرتا ہے اور موضع بہوچ میں داخل ہوتا ہے۔ اور بعد آبپاشی
موضع بہوچ کے۔ موضع جھنگرہ کی اراضیات متعلقہ میں داخل ہو کر آبپاشی کرتا ہے۔ دوسرے حصہ کا پانی جانب شمال جاری ہو کر پہلے بذریعہ
کس شیرں والہ اراضیات متعلقہ کس شیرں والہ کی آبپاشی کرتا ہے۔ اور پھر جس موقوع حرف ج پر پہونچتا ہے۔ تو چار حصہ پر
تقسیم ہوتا ہے۔ ایک حصہ کا پانی کس جھنگرہ میں جا کر آبپاشی اراضیات متعلقہ موضع دوتھوالہ کی کر کے موضع شادیوالہ میں
داخل ہوتا ہے۔ اگر موضع شادیوالہ کی اراضیات کی آبپاشی سے پانی بچ رہتا ہے۔ تو موضع جھنگرہ کی اراضیات متعلقہ کو آبپاشی کرتا ہے
تین حصہ کا پانی بذریعہ کس ستووالہ و کس بکھرانی کی موضع دوتھوالہ کی آبپاشی کرتا ہوا موضع شادیوالہ کی آبپاشی کر کے موضع جھنگرہ میں جاری ہو
اور اراضیات متعلقہ کی آبپاشی کرتا ہے *

(۲) **موضع شادیوالہ** ۔ اس موضع میں پانی بذریعہ شیرں والہ و بکھرانی والہ و ستووالہ کے بعد آبپاشی
موضع دوتھوالہ کے داخل ہوتا ہے۔ اور بلحاظ سردیہ نہر کے سیرابی کرتا ہے ۔ اور موضع کے اندر
کوئی تقسیم پانی کی نہیں ہوتی ہے ۔

(۵) موضع بھوچ ۔ اس گاؤں میں بند یا کس کی بجت پانی موضع دو تھواڑہ سے آتا ہے ۔ جس کا مفصل ذکر دو تھواڑہ میں ہو چکا ہے ۔ موضع کے اندر آبپاشی بلحاظ سروبہ پائینہ کے ہوتی ہے ۔

(۶) موضع جیانگرہ ۔ موضع شادیوالہ و بھوچ کی آبپاشی کے بعد جو پانی بچ رہے ۔ تو وہ اس موضع میں داخل ہوتا ہے ۔ اور آبپاشی بطور سروبہ پائینہ کے ہوتی ہے ۔ اس موضع کا رقبہ بہت وسیع ہے ۔ اسلئے کل موضع کے لئے پانی کافی نہیں ہوتا ۔ صرف موضع کا تھوڑا ہی رقبہ آبپاشی ہوتا ہے ۔ باقی رقبہ موضع کی آبپاشی کا مدار بارش پر ہے ۔

دفعہ ۱۴ ۔ طریقہ آبپاشی مٹ ۔ مٹ کی آبپاشی کا کوئی خاص قاعدہ کسی موضع میں نہیں ہے ۔ کیونکہ اس اودیہ میں کم آتا ہے ۔ طریق سے ہر ایک شخص اپنے بند کو پانی لگاتا ہے ۔ اور اس طریق مٹ کی آبپاشی بھی ہوتی ہے ۔ کوئی علیحدہ آبپاشی مٹ کی علاوہ آبپاشی پانی کے نہیں ہوتی ۔

دفعہ ۱۵ ۔ طریقہ آبپاشی بندوار ۔ تل کس میں گہ دینی سے کس میں پانی جاری ہوتا ہے ۔ اور سب کسیوں میں اس طریق بحیثیت سروبہ پائینہ چھوڑا جاتا ہے ۔ اور اندر کسی کے بندات متعلقہ کسی کی بندوبہ وغیرہ جات سروبہ پائینہ آبنوشی ہوتا ہے ۔ اور سروبہ پائینہ کی شناخت کی اجرائی پر معلوم ہوتی ہے ۔ جبکہ بند سروبہ ہو ۔ وہ کسی کے تل میں بیٹھ کر دیگر اپنا بند آبنوشی کرتا ہے ۔ اور بند والا کا اختیار ہوتا ہے ۔ کہ جسقدر چاہے ۔ اپنی وغیرہ قائم رکھ کر اپنی بند کو سیراب کرے ۔ الا پانی کا نقصان کہ اگر لگہ بند سے باہر چلا جاوے بند بعد میں ہو کر کے ہوتا ہے ۔ جسوقت بند بھر جاوے ۔ اور اس پر بند دار کا اختیار ہوتا ہے ۔ کہ خواہ بند بھر کر پانی کو چھوڑ دیوے ۔

یا موہناں نہر کا بند کر ہووی - الا پانی کا پہنچنا جو نہر میں بہر رہا ہو دیتو - نہر والی کے اختیار میں نہیں تہی - اور جب نہر سروبہ
سیراب ہوجاتا ہے - تو اوس وقت اوسکا ڈیرہ کاٹ دیا جاتا ہے - اور پہر اوسطرح پائینہ نہر والا اپنا نہر سیراب کرتا ہے
غرض کل نبوات متعلقہ کسی سروبہ پائینہ سیراب ہوتی ہیں - اگر کسی نہر کی زمین ایسی اونچی ہو - کہ اگر اوسکی نہر سروبہ کا ڈیرہ کاٹا
جاوی - تو پہر اوسکا سیراب ہونا ناممکن تہی - تو ایسی نہر کو سروبہ سے پہلی آبنوشی کیا جاتا تہی - اور سب نبوات سیراب ہونی
پہر گنہ توڑ دیا جاتا تہی - الا بعض بعض نبوات ایسی بہی ہوتی ہیں - کہ وہ بدون ڈیرہ کے حساب کتاب کہر آبنوشی کی جاتی ہیں -

دفعہ ۹ - ذکر احداثی کس جدید بجائی بہر دشدہ - اگر کوی کسی سلم خواہ سروبہ یا پائینہ اوسکا بند ہو جاوے تو مالکان
کس جنکی زمینات اوسکی کس سے آبنوشی ہوتی ہیں - وہ جدید کس احداث کرا سکتی ہیں - اگر مالکان زمین عذر دار ہوں -
تو سرکار سے عرفی دیکر حکم حاصل ک[illegible] تہی - اور جن اراضیات میں سے جدید کس کے نکالنی کا موقعہ ہو - تو ایسی موقعہ سے بلا لحاظ
فصل پختہ و خام جو موقعہ وقت پر موجود تہی - کس جدید کہودا جاتا تہی - اگر مواحدان کے کسی زراعت کسی نہر کا نقصان
کرنا چاہیں - تو ایسی حالت میں معتبران دیہہ اوس موقعہ کو دیکہکر دوسری موقعہ پر کس کہودنی کی اجازت دیتی ہیں - البتہ
کس جدید کی نو احداثی سے یا جبان کسی اوس حالت میں مانع ہو سکتی تہی - کہ اگر اسکو مالکان دیہہ اونچی حیثیت سے سطح
کہ وہ پہلی سیراب ہوتی ہیں - پانی نیچے پانی کا دنبہ اپنی تعلق کریں - اور کسی نو احداث کا کنارہ بذمہ اون مالکان
سے ہوتا تہی - کہ جن کا کس بند ہو گیا - دیگر آبیاتعاد دیہہ کنارہ کنی شریک نہیں ہوتی - اسطرح اگر کسی بند ہو جاوے - تو یہی عمل ہوتا ہے

دفعہ ۷ - نسبت اراضیات نو آباد - جو زمینات غیر آباد آباد ہوتی ہیں - انکو تحت گرداوری کی آبپاشی کیا جاتا ہے - تقدیم و تاخیر آبادی کا کچھ لحاظ نہیں کیا جاتا - اگر آباد کنندہ پہلی ہی بند میں شریک چلا آتا ہے - اور بموجب حصہ ملکیت شمارہ انکی حصہ کا مقرری - تو جدید آبادی کا شمارہ اوپر اضافہ نہیں ہوتا - ہاں جس جگہ بلحاظ ٹھورہ ہائی یا اراضیات پر شمارہ باچھہ ہوتا ہے وہاں ایسی اراضی آباد کنندہ کو شمارہ میں شریک کر لیا جاتا ہے -

دفعہ ۸ - ذکر طیاری گنڈیات و انتظام تا خم - گنڈیات ماہ چیت میں بنائی جاتی ہیں - اس رو پر دو قسم کی گنڈیات ہیں - اول سرکاری - دوم زمینداری - دونوں کا جداگانہ ذکر تحت میں کر دیا جاتا ہے -

(۱) گنڈیات سرکاری - انکی طیاری معرفت داروغہ جو سرکار سے اس علاقہ میں مقرری ہوتی ہیں - منجملہ انکی جو گنڈیات خیبر دہات سے منتشر ہیں - جن پر تعداد ٹھوروں کی تشخیصہ ہے - جیسا کہ انکی تشریح موقعہ مناسب پر ہے - شمارہ ہوتا ہے - اور جن گنڈیات کی پر شمارہ دار ٹھورہ ہائی حسب رقبہ آبپاشی مقرر ہیں - انکی شمارہ کا یہ طریقہ ہے - کہ سالانہ داروغہ سرکات ٹھورہ ہائی موجودہ آبپاشی کنندگان ایک فہرست مرتب کرتا ہے - اور اس فہرست کے مطابق اس سال میں شمارہ مقرر ہوتا ہے - دوسری سال دوسری فہرست مرتب ہوتی تھی -

(۲) گنڈیات زمینداری - ان کا شمارہ زمیندار اپنی انتظام سے کرتی ہیں - اور ٹھورہ ہائی موجودالوقت کے مطابق نمبردار یا سفید آبپاشی کنندگان تعداد ٹھورہ کا مقرر کر دیتا ہے - اور اسکی مطابق شمارہ ہوتا ہے -

فائدہ پہونچ سکتا ہے - گنڈی کی اونچائی اور عرض وغیرہ زیادہ کرے - تو بلحاظ اسکے کہ دوسرے موضع والوں کو ان سے کم رکھتے ہیں

فائدہ پہونچ سکتا ہو - اس درجہ تک گنڈ بیٹھوا دیا اور مضبوط کردیگی جبکہ پہلے موضع والوں نے کی - اگر کوئی شخص عملاً کنارہ میں پاٹ یک پہونچ

تو اس ۸ جمع خطا یومیہ فی جوڑہ کی حساب جرمانہ وغیرہ مقرر کیا جاتا ہے اور کنارہ بھی اسکے بدلے تیار کیا جاتا ہے -

جس گنڈی پر باہین موضع یا موضعات حصص پر عمل ہے - وہاں بموجب حصص کنارہ لیا جاتا ہے - جس جس قدر جوڑہ برائے

گنڈی پر موضع مقرر ہیں - ان کی تعداد بلحاظ حکم خاص صاحب جنکے ہی کمشنر بہادر کم و بیش نہیں ہو سکتی - خاص صاحب جب دیکھتے ہیں کمشنر بہادر

کا اختیار ہے کہ کسی گنڈی کی ایزادی کا حکم فرماویں - باوجودیکہ وہ کبھی تیار نہیں ہوئی ہو - اگر کوئی گنڈی ٹوٹ گئی ہیں

ٹوٹ جاوے - تو جملہ آبپاشی کنندگان تعمیر تیار کرتے ہیں - اگر موضعات سروبہ کی آبپاشی کی بعد اسوقت کہ ابھی تک

موضعات پائینہ کو پانی نہیں پہونچا - گنڈی ٹوٹ جاوے - تو پانی کی کمی ہونیکی ہر جملہ دیہات جو پانی میں پہلے سے تعمیر گنڈی میں

شامل ہیں - بالاشتراک گنڈی تیار کرتے ہیں - اور ایسی گنڈی کی ٹوٹنی سے جن موضعات پائینہ کو پانی پہونچ سکتا ہے

ان موضعات والوں کو بھی اختیار ہوتا ہے - کہ تا بہ آبپاشی جب گنڈی سروبہ کی ٹوٹنی سے پانی ان کے کھیتوں میں آوے

اپنی اس اراضیات کو سیراب کریں +

گنڈی کا موقعہ بجز رضامندی جملہ مالکان آبپاشی کنندگان کی تبدیل نہیں ہو سکتا - اور نہ جملہ موضعات مشمولہ گنڈی کے

اتفاق رائے کی بغیر جدید موقعہ قایم ہو سکتا ہے - اگر چند موضعات کے اراے باتفاق رائے ایک ہو -

اور چند کے مخالف تو کثرت رائے پر عمل ہوتا ہے - اگر ایسا نہو - تو اس بارہ میں خاص صاحب جنکے ہی کمشنر بہادر کا حکم

حاصل کیا جاتا ہے - گنڈی کا موقعہ اس حد تک تبدیل ہو سکتا ہے جس حد تک کہ پائینہ گنڈی والوں کی حق کو

نقصان نہ ہونچی -

اگر کوئی گندگی ترد ہو جاوی - اور اسکا موقعہ اپنا خراب ہو جاوی - کہ رقبہ متعلقہ کو آبپاشی نہ کر سکی تو ایسی گندی کی آبپاشی کنندگان زمین بشرط رضامندی گندی سروبہ میں شامل ہو جاتی ہیں - اور کہارہ بہی ان کی ساتھہ شامل ہو کر کرتی ہیں - اور پہلی کہارہ میں حسب عمل مروجہ کہارہ کی کمی ہو جاتی ہی - اور ایسی ترد شدہ گندی والوں کو اوس حیثیت سی پانی دیا جاتا ہی جس حیثیت سی کہ وہ پہلی پانی لیتی تہی - یعنی اگر سروبہ تہی - تو سروبہ اگر پاٹینہ تہی تو پاٹینہ -

اگر کسی وقت ہماری نور سی رود اپنی اصلی تل کو چہوڑ کر دوسری طرف موضعات میں بہہ جاوی اور اس سی غیر متعلقہ موضعات کو فایدہ ہو - تو دیہات متعلقہ رود موقعہ مناسب پر گندی دیکر اصلی تل کی طرف پہیر سکتی ہیں غیر متعلق موضعات اپنی حد کی اندر گندی باندہنی سی انکو مانع نہیں ہو سکتی - اور یہ ایسی صورت سی پورانی آبپاشی کرنی والی موضعوں کا حق زایل ہو سکتا ہی -

جو موضعات کہ پہلی کسی گندی کی پانی میں شرکت رکہتی ہیں - وہ گندی کو تعمیر کر کی اپنی موضعات کو سیراب کر سکتی ہیں - غیر متعلق موضعات جو اسی رود سی سیراب نہیں ہو سکتی - اگر چاہیں - کسی وقت بعد آبپاشی ہو جانی جملہ دیہات متعلقہ رود کی کوئی گندی طیار کر کی اپنی موضع کو آبپاشی کریں - تو اونکا اختیار نہیں ہی -

گندیات کی باندہنی میں کسی قسم کا خرچ نقد نہیں ہوتا - سب لوگ اپنا اپنا کہارہ محنت دینی اور چوبوں سی کرتی ہیں اور گندیات مٹی پتہر موقعہ موجودہ سی بنائی جاتی ہیں - چہوٹی چہوٹی لئی کی لکیر بان گندی میں رکہی جاتی ہیں -

درحقیقت ورز نہیں ہوتی - محض حلدانی کی ہوتی ہیں - اسلئی کہارہ گندگان بلا تمیز مالک وغیرہ یا لکی سکی جس موقعہ پر دیکہیں

۔ ...ات کے استعمال میں لاتی ہیں ۔

۹۔ ملازمان رود ۔ رود کوزر اور ارد دیہوار کی ورسطی صرف ایک داروغہ منجانب سرکار مقرر ہی ... جو پرسی ہی اسکی پاس رہتا ہی جسکی متعلق کل انتظام آبپاشی ہی ۔ کنڈائیت زمینداری ہیں زمینداران ... کوئی ملازم نہیں ہوتا ۔ خود زمینداران حفاظت پانی اور کنڈائیت کی کرتی ہیں ۔

دفعہ ۱۰ ۔ دیگر لاہری ہائی ۔ موضع لکھانی کی غربی حصہ کو لاہری ہائی ذیل کی ذریعہ سی آبپاشی ہوتی ہی جسکی آبپاشی وغیرہ کا حال نقشہ مندرجہ تحت سی بخوبی واضح ہوسکتا ہی ۔

نمبر شمار	نام لاہری	مختصر ذکر لاہری
۱	لمبرٹ	یہ لاہری موضع سہرٹ علاقہ ادسترزنہ سی نکالی گئی موضع لکھانی میں داخل ہوتی ہی اور رقبہ تعدادی [illegible] کی آبپاشی اسکی ذریعہ سی ہوتی ہی ۔ پانی اسکا اسی رقبہ میں ختم ہوجاتا ہی ۔ اگر زیادہ ہونی کی وجہ سی کچھ بچ جاوی تو وہ شامل پانی لہر لکھانی کی ہوجاتا ہی
۲	نرکی خورد	یہ لاہری موضع نرکی علاقہ ادسترزنہ سی خیدشاخ کی ذریعہ سی موضع لکھانی میں داخل ہوتی ہی اور تعدادی [illegible] رقبہ اسی کی آبپاشی ہوتا ہی ۔ اسکی بعد پانی شامل پانی لہر لکھانی کی ہوجاتا ہی
۳	لاہری [illegible]	یہ چار لاہری ہائی [illegible] خود کسی رقبہ کو سیراب نہیں کرتی ۔ بلکہ موضع نرکی کی حدمیں شامل لاہری نرکی خورد کی ہوجاتی ہیں ۔
۴	لاہری اکیدل	موضع لکھانی کا [illegible] رقبہ آبپاشی کرتی ہی اور اسی رقبہ میں ختم ہوجاتی ہی ۔
۵	لاہری دیگنہ	یہ لاہری موضع لکھانی کا [illegible] رقبہ اس وقت آبپاشی کرتی ہی اور اس سی جنوبی طرف کا رقبہ تجربی اس کی متعلق ہی ۔ عموماً پانی اسکا اسی رقبہ میں ختم ہوجاتا ہی ۔ اگر اسکا [illegible] بچ جاوی تو شامل لاہری نرکی کی ہوجاتی ہی ۔

فہرست رواجی اصطلاحات رود کوہی

۲۷

نمبر شمار	اصطلاح	تعریف
۱	لوز	پہاڑ کے اندر کا پانی جو درہ سے باہر آتا ہے اسکو لوز کہتے ہیں اور اسکی گذرگاہ کو رود کہتے ہیں ۔
۲	لاہڑی	جو پانی سلسلہ کوہ سے بہہ کر نشیب میں دامان کی آبپاشی کرتا ہے اسکو لاہڑی کہتے ہیں ۔
۳	سد یا گنڈی	رود یا لاہڑی کی تل میں پانی کے رکاوٹ کی لئے ایک بھاری پشتہ بنایا جاتا ہے اسکو سد یا گنڈی کہتے ہیں ۔
۴	کس یا خلہ یا وارہ	سد یا گنڈی کی ذریعہ رود کا موڑا ہوا پانی جس رستہ سے اراضیات کی آبپاشی کے لئے جاتا ہے اسکو کس یا خلہ یا وارہ کہتے ہیں ۔
۵	دھینہ	سد کی حفاظت کی لئے اسکے اوپر طرف جو چھوٹی چھوٹی مگر اونچی لمبی سی پشتی بنائی جاتی ہے اسکو دھینہ کہتے ہیں ۔
۶	پال یا لٹرہ	تل رود سے باہر بنی ہوئی جو بلند نشیب میں جو پال سے گرنے کی حفاظت کی لئے یا دگرات میں بارش کے پانی کو روک کر کس میں لیجانے کے واسطے بنائی جاتی ہیں اسکو پال یا لٹرہ کہتے ہیں ۔
۷	جباب	پتھریلی زمین میں پانی کی رکاوٹ یا موڑ جات میں چلتی ہوئی پانی کی رکاوٹ کے لئے لکڑی یا کلہ یا مٹی ڈالکر جو بنائی جاتی ہیں اسکو جباب کہتے ہیں ۔
۸	گنڈہ یا گی	تل رود یا لاہڑی میں دو کھوڑ کی اندر کھوڑ یا چھوٹی کھوڑ میں پانی لیجانے کے واسطے جو بلند سے سد سے چھوٹی بنائی جاتی ہیں اسکو گنڈہ یا گی کہتے ہیں ۔
۹	دنگرہ	کس دھنبرہ میں جو رود کے کھوڑ میں پانی لیجانے کے لئے بنائی جاتی ہے اسکو دنگرہ کہتے ہیں ۔
۱۰	موہان	جس راستہ سے پانی کھیت یا کھیتوں میں داخل ہوتا ہے اسکو موہان کہتے ہیں ۔
۱۱	لوکوان	جب اراضیات بند کی لئے کاٹ کر دو سنز رہ سیراب ہووے اسکو لوکوان کہتے ہیں ۔
۱۲	تل	سطح رود کس یا کسی
۱۳	سر یا پائینہ	سر وہ اوپر یا پہلی کو ۔ پائینہ نیچے یا پیچھے کو کہتے ہیں ۔

فہرست مکملات حقوق آبپاشی رود وار بابت رود کوڑا چکلہ وہوا تحصیل سنگھڑ ضلع ڈیرہ غازیخان

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ 9 ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶

وسائل آبپاشی کی تفصیل

نام سد یا گنڈی یا اگہہ وغیرہ

سرکاری — زمینداری

تفصیل کھارہ

کس وغیرہ و گنڈی ذریعہ سیلاب

رقبہ آبپاشی دیہہ وار

تفصیل رقبہ

کیفیت

نام رود — نمبر — نام — نمبر — نام — نام موضع جس میں سد واقع ہے — نمبر — نام موضع — رقبہ — آبپاشی — رقبہ

رود کوڑا ۱ گنڈی کوڑا ۱ چاہ شیبانی کوتانی

بابت گنڈی کوڑا
بابت جوڑہ
کوتانی — لکھانی — دولت والے
سوئے — ب
شادی والہ — بھوج — جاکھڑہ
سوئے — ے — ب

۱ کی شہانی ۱ کوتانی — ۲ اول — اول ۲

۲ گنڈی کیگروالی

بابت حساب آبپاشی گندمان فی آبپاشی
آبپاشی گندمان حسب رقبہ آبپاشی ۲ کی کیگروالی — کوتانی — ۱۸ — ۱۸

۳ چاہ فیروزن — ۳ کی فیروزن — ۶ — ۶

۴ چاہ پیرانی لکھانی
سوئے جوڑہ
کوتانی ۶ — لکھانی ۲۲
۴ کی پیرانی لکھانی — ۱ کوتانی — ۱۰ — ۱۰

۲ لکھانی — ۱۱ — ۱۵ — ۶

۳ دولت والے — ۱ — ۱

میزان کس — ۶

میزان چاہ لکھانی — ۲ — ۲ — ۶

فہرست مکلیات حقوق ابپاشی رود ورباب رود کورا جلد دوم

تحصیل سنگر — ضلع ڈیرہ غازیخان

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
			وسائل ابپاشی کی تفصیل: نام سر یا گنڈی یا گندہ وغیرہ سرکاری زمینداری				تفصیل کارہ	کس بند یا جو گنڈی وغیرہ سے کاشت ہوتی ہے	رقبہ ابپاش ہوئیوالا				تفصیل رقبہ		کیفیت
نمبر شمار ۱	تندور روڈ کورا	نمبر شمار	۵	جاب بند	کوہانی	ابپاشی کنندگان حسب رقبہ ابپاش	۵ نمبر شمار ۱	کس بند جاب	نمبر شمار	کوہانی	بارانی				
			۶	جاب بند تبلہ	"	"	۶	کس تبلہ ۱	کوہانی						
						میزان کس		۲	دو داوار						
				میزان جاب تبلہ											
			۷	گنڈی جاگو کوہانی		"	۷	کس جاگو ۱	کوہانی						
			۸	گندہ کورار		"	۸	کس ۱							
			۹	گڈ کوہی		"	۹	کس گائو ۱							

فهرست قلیبات حقوق ابیاشی رود داربابت رود کرد

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦

وسایل ابیاشی یی تفصیل

نام سد یا گندی یا گیله وغیره

سد یاری — زمنیه رری

تذکیت نماره

کس یا مزره جوگندی یا مزره سی تغلی هن

جگاه دعوا

رقبه ابیاشی وغیره ورر تفصیلات رقبه

تعجب سنگر

ضیم دیگر چایان

کیفیت

نذکور ١ رود کرد — ١٩ گندی یا دیر زنیی — دولت دارد — ابیاشی گندمان حسب رقبه ابیاشی — ١ — دولت دارد — ماه ٣ — ماه ٣

٢٠ گله ورگوله — " — " — " — ماه ١٥ — ماه ١٥

٢١ گله ونوله — " — "

١٣ کس زور گلوار — ١ — دولت دارد

٢ — [illegible]

٣ — جنگرم

میران کس

اگر گله [illegible] در [illegible] یا نای تقسیم [illegible]
چارم [illegible] نای کس زور گلوار [illegible]
[illegible] ناین دیگر [illegible] ناین جایا نای

١٤ کس — ١ — دولت دارد — ٦ — ٦

٢٢ گنی جبرور — دولت دارد — " — ١٥ کس محمد وور — ١ — "

گنی بند [illegible] تقسیم [illegible]
نای [illegible] نای کس محمد [illegible] رود
دوشاتی [illegible] [illegible]

٢ — [illegible] — ١٠ — ١٥

میران کس

نقشہ فہرست کلیات حقوق ابپاشی رود و دریا بہت رود کوڑا — چک / دیہہ — تحصیل سنگھڑ — ضلع ڈیرہ غازیخان

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
وسائل ابپاشی کی تفصیل								کس ذریعہ جو بندی یا گڈہ سے نکلتی ہیں		رقبہ ابپاشی دیہہ وار — تفصیل رقبہ					کیفیت
نمبر شمار ندی	نام ندی	نام سربا گندی یا گٹہ وغیرہ — سرکاری — نمبر شمار	نام	زمینداری — نمبر شمار	نام	ترتیب نام ...	ابپاشی کنندگان جو رقبہ ابپاشی ...	نمبر شمار	...	نمبر شمار	نام موضع	...	...	...	
۱ ندی	رود کوڑا	۰	۰	۱۱	گٹہ ...			۰	۰	۱	کوٹانی	[illegible] ۱۱	۰	[illegible] ۱۱	
				۱۲	گٹہ خدا ...	″	″	۰	۰	۰	″	[illegible] ۱۲	۰	[illegible] ۱۲	
۰				۱۳	گٹہ ...	″	″	۰	۰	۰	″	[illegible] ۱۵	۰	[illegible] ۱۵	
				۱۴	گٹہ ...	″	″	۰	۰	۰	″	[illegible]	۰	[illegible]	
									۱۱ کس	۱	دولت ...	[illegible] ۱	۰	[illegible]	
									۱۲ کس	۱	″	[illegible]	۰	[illegible]	
										۲	...	[illegible] ۱۰	۰	[illegible] ۱۰	
									میزان کس			[illegible] ۱۹		[illegible] ۱۹	
					میزان گٹہ							[illegible]		[illegible]	
				۱۵	گٹہ ... دولت		الف	۰	۰	۰	دولت ...	[illegible] ۱۸	۰	[illegible] ۱۸	
				۱۶	گٹہ	″	″	۰	۰	۰	″	[illegible] ۱۴	۰	[illegible] ۱۲	
				۱۷			″	۰	۰	۰	″	[illegible] ۲	۰	[illegible] ۲	
				۱۸	گٹہ ...	″	″	۰	۰	۰	″	[illegible] ۱	۰	[illegible] ۱	

کیفیت (حاشیہ): ... کس ... ترتیب ... [illegible]

فهرست كليات حقوق ابياشي اوده وره باب روده كورا چفتلك دیوا — [illegible]

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦
			وسايل ابياشي نك تفصيل									رتبه ابياشن و ...			
			نام سر يا گندی يا گده وغيره				تفصيل شماره	كس جزء و گندی وغيره ...				تفصيل رتبه			كيفيت
		سركاری		رمبندری											
١ كندكود	روده كورد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٢٢ [illegible]	[illegible]	»	١٦	كس [illegible]	١	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
					٢٣ گنده [illegible]	»	ابياشی گندمان حب رتبه ابياشن	.	.	٥	»	ماه ... ١٨	.	ماه ... ١٨	
					٢٤ گنده كوزه	»	»	.	.	.	»	... ١٢	.	... ١٢	
					٢٥ گنده [illegible]	»	»	.	.	.	»	... ٢	.	... ١	
					٢٦ گنده [illegible]	»	»	.	.	.	»	ماه ... ٢	.	ماه ... ٢	
					٢٧ گنده	»	»	.	.	.	»	... ٣	.	... ٢	[illegible]
					٢٨	»	»	.	.	.	»	... ٨	.	... ٨	
					٢٩ گنده [illegible]	»	»	١٧	كس [illegible]	١	»	[illegible]	.	[illegible] ٢	[illegible]
										٢	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
										٣	[illegible]	[illegible] ١٩	.	[illegible] ١٩	
										٤	[illegible]	[illegible]		[illegible]	

[illegible]

فهرست کلیات حقوق ابیاشی رود و دریا . رود کورا - چغلا و دیوا - تحصیلات سگستر - قلعه دیره غاریک

۱۶	۱۵	۱۲	۱۴	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
کیفیت	رقبه ابیاشش و دیه درد					کس و ده جوکنه ی پره بی کنشی بین		ابیاشی کنندگان حسب رقبه	وسایل ابیاشی کی از وفیل						
	تفریقات رقبه								نام سدیاگیندی یا گیده رقبه						
										سرفاری	رعیتداری				
					۱	کس ...	۱۸	ابیاشش	۲۹						
					۲	شادورلر									
					۳	جانلر									
ماکتانده بیدا کندی ... نین و دیکی ...					۴	ترن									

میران کس

میزان گبه

میزان گلندی کورا

شاخ ملان
سکلا
شاخ جرن

۱۶ شاح

بیه ... اوکراوی ... نفین ...
کوتنده ... لکی ... ارد
... ار ... گر ... ازر
... کلندی ... تحصیلات ...

فهرست مفردات حقوق ابیاشی رود و دریا [illegible] قضا [illegible]

۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۹	۷	٦	۵	۴	۳	۲	۱

رقبه ابیاشس دیه [illegible]

وسایل ابیاشیسی [illegible]

تفصیلات رقبه

[illegible] بتون گندی [illegible] پیش

نام سرگا گندی یا [illegible]

سرکاری [illegible]

کیفیت

۲ [illegible]

۱ گندی [illegible]

جمله ابیاشی گندکان [illegible] رقبه [illegible]

۱۸ ۱۸

۲ گندی [illegible]

[illegible]

۱ [illegible]

گندی [illegible] تقسیم [illegible] یا بندر [illegible] حصه [illegible] بندر [illegible]

میزان گندی

فهرست عملیات حقوق آبیاشی رود و رباط رود گوگرد جنگل و هوا - تحقیقات کشاورزی - فلوه سیره بهارکان

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
							وسائل آبیاشی یا تفصیلات								
			نام رسد یا گنندی یا یئه و غیره					کس و غیره جوگنندی و غیره بی کلکی بیا			رقبه و آبیاش و پیه و رر تفصیلات رقبه				
		سرکاری	رینیداری												
نمره [illegible]	نام [illegible]	نام	[illegible]	۳	گله	[illegible]	تفصیلات [illegible] — جمله آبیاشی کنندگان حسب موره های رقبه سپرده به	[illegible]	نام	۱	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	کیفیت
				۴	″	″	″	۰	۰	۱	″	[illegible] ۱۵	۰	[illegible] ۱۵	
				۵	″	″	″	۰	۰	۱	″	[illegible] ۱۷	۰	[illegible] ۱۷	
				۶	″	″	″	۰	۰	۱	″	[illegible] ۱۰	۰	[illegible] ۱۰	

میزان آبیاری [illegible]

[illegible]

فہرست [illegible] آبپاشی یا رود [illegible] — تحصیل [illegible] — ضلع [illegible]

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
نمبر شمار				وسایل آبپاشی کی تفصیل — نام سرہا گنڈی یا [illegible] وغیرہ — سرکاری / زمینداری				کس قدر جو گنڈی وغیرہ سے کشتہ ہیں		رقبہ آبپاشی [illegible]		تفصیل رقبہ			
۱	نمبر شمار	قطعہ گاہ [illegible]	نمبر	۱	گنڈہ	[illegible]	آبپاشی کنندگان حسب وجوہ حرزہ رقبہ آبپاشی	نمبر شمار	•	[illegible]	[illegible] ۱۳	[illegible] ۱۳	•	[illegible] ۱۳	
				۲	〃	〃	〃	•	•	〃	〃	[illegible] ۱۸	•	[illegible] ۱۸	
				۳	〃	〃	〃	•	•	〃	〃	[illegible]	•	[illegible]	
				۴	〃	〃	〃	•	•	〃	〃	[illegible]	•	[illegible]	
				۵	〃	〃	〃	•	•	〃	〃	[illegible] ۱۲	•	[illegible] ۱۲	
				۶	〃	〃	〃	•	•	〃	〃	[illegible] ۹	•	[illegible] ۹	
				۷	〃	〃	〃	•	•	〃	〃	[illegible] ۱۲	•	[illegible] ۱۲	
				۸	〃	〃	〃	•	•	〃	〃	[illegible] ۱۸	•	[illegible] ۱۸	
				۹	〃	〃	〃	•	•	〃	〃	[illegible] ۱۲	•	[illegible] ۱۲	
				۱۰	〃	〃	〃	•	•	〃	〃	[illegible] ۲	•	[illegible] ۲	
				۱۱	〃	〃	〃	•	•	〃	〃	[illegible] ۲	•	[illegible] ۲	

میزان [illegible] ذیلہ

[illegible]

ہا رسب جلیات حقوق ابیاشی رودور باب رود لوڑا چقلہ دلبواہ چپار سنگر - ضلع دیرہ اسماعیل خان

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳

وسائل ابیاشی کی تفصیل

رقبہ ابیاشی دیہ ورہ

تفصیلات رقبہ

کس عوض گوندی یا ندہ سے کفتی ہیں

نام سد یا گندی یا نگہ وغیرہ

سرکاری

زمینداری

تفصیل کمارہ

تنفیف

۱	وردہ	۰	ابیاشی نہ دفان	۲	سے	۰	۰	"	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]
۲	"	۰	"	۰	۰	۰	"	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]
۳	گندہ	۰	"	۰	۰	۰	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

میزان لاہری ابزیجی

لاہری ایکم بار

ابزیجی اور میزان

ولاہری

سرگندن

احمد

لاہری

سندل

۱	گندہ سکندی	۰	"	۰	۰	۱۱۲	سکندی	۰	۱۹	۱۹

میزان اثر عمل

سید لاہری کی بدرت فردکسی رقبہ کو سیلاب نقصان ہے اور ہر موضع میں جاگیر شامل ہی

فردو کو ہو نہ ہے -

روبکار باجلاس صاحب بہادر اسسٹنٹ مہتمم بندوبست بہادر ضلع ڈیرہ اسمعیلخان

دربارہ

تصدیق مثل کلیات آبپاشی رود — **تحصیل**

رواجات آبپاشی بندوبست بندوبست گذشتہ مین تصدیق ہوکر مثل کلیات آبپاشی مرتب کی گئی تہی
اسوقت سی ابتک جو تغیرات قدرت نی پیدا کردئے ہین یا متعلقین نی برضامندی باہدیگر خود
تسلیم کئے ہین یا حکام وقت نی مصلحتاً ضروری اور مفید سمجھے ہین — بندوبست حالین انکی تصدیق موقعوار
روددار رواجات کی جمع اندراجات کو بحاضری متعلقین بالتحقیق ترمیمات بالا بہ تصدیق کیا ہی اور موضعوار تصدیق
شدہ چٹھہ جات سی چٹھہ کلیات طیار کیا گیا ہی جسکو ہم نی خود بحاضرے زمینداران اونکو سناکر تصدیق
کیا ہے اور اوس کی مطابق مثل کلیات ہذا صاف ہوکر جلد کرائی گئی ہی —

حکم ہوا کہ

براد عملدرآمد مثل کا ایک پرت، داخل دفتر ضلع ہو اور ایک پرت تحصیل مین رکھا جاوی —